عظیم ترین (سب سے بڑا) حکم: کامل محبت

استثنا 6:4-14

کلیمنٹ ٹینڈو، پاسٹرل انٹرن

آج ہم نیو سٹی کیٹیچزم کے نویں سوال کو دیکھیں گے۔ میں سوال پڑھوں گا، اور پھر ہم مل کر جواب پڑھیں گے۔

سوال 9: خدا پہلے، دوسرے اور تیسرے احکام میں کیا تقاضا کرتا ہے؟

جواب: سب سے پہلے یہ کہ ہم خدا کو واحد سچے اور زندہ خدا کے طور پر جانیں اور اُس پر بھروسہ کریں۔

دوسرا یہ کہ ہم ہر طرح کی بت پرستی سے بچیں اور غلط طریقے سے خدا کی عبادت نہ کریں۔

تیسرا ہم خُدا کے نام کو ڈرتے ہوئے اور تعظیم کے ساتھ استعمال کریں اور ساتھ ہی اسکے کلام اور کاموں کی بھی تعظیم کریں۔

یہ سوال پہلے تین احکام پر مرکوز ہے۔ آج ہم جس حوالے کو دیکھیں گے اس میں تمام دس احکام کا خلاصہ ہے۔ اس سے پہلے کہ ہم اپنے حوالے کو دیکھیں جو اِس کتاب میں موجود ہے۔ اِس کتاب کے بارے میں چند باتیں قابلِ غور ہیں ۔

اِستثنا موسیٰ کی تحریر کردہ پانچ کتابوں میں سے پانچویں کتاب ہے۔ خدا اسرائیل کو پہلے ہی مصر سے نکال لایا ہے جہاں وہ 430 سال تک غلام تھے۔ جب انہوں نے رحم کے لیے خُدا سے فریاد کی تو اُس نے اُن کی فریاد سُنی اور موسیٰ کو اُن کی رہائی اور مخلصی کا باعث بننے کے لیے بھیجا۔

یہ جسمانی مخلصی تھی جس کی خاص روحانی اہمیت ہے۔ جی ہاں وہ جسمانی طور پر غلام تھے اور انہیں اِس غلامی سے نجات کی ضرورت تھی۔ لیکن انہیں اسکے ساتھ ایک روحانی مخلصی کی بھی ضرورت تھی جو صرف خدا ہی انہیں دے سکتا تھا۔ اِس لیے خُدا نے اُنہیں بتایا کہ اُنہیں اُس کے حضُور کیسے زندگی بسر کرنی ہے۔ یہ وہی سیاق و سباق ہے جس میں دس احکام سب سے پہلے خروج 20:1-17 میں دیے گئے تھے۔ اب کوہ سینا پر ہونے والے اُس واقعے کے کئی عشروں بعد اگلی نسل وعدہ کی سرزمین میں داخل ہونے کی تیاری کر رہی ہے۔ اِس سے پہلے کہ وہ ایسا کریں اُنہیں دوبارہ سے شریعت پر کان لگانے کی ضرورت ہے۔ اِسی لیے اِس کتاب کا عنوان ''استثنا'' ہے جس میں ہمارا متن (آج کا حوالہ) موجود ہے۔ اِستثنا کا مطلب ہے ''دوسری شریعت''۔ آیئے اب ہم اپنے حوالہ پر غور کریں۔

متن: استثنا 15-6:4

4 ''سُن اَے اِسرائیلؔ! خُداوند ہمارا خُدا ایک ہی خُداوند ہے۔

5 تُو اپنے سارے دِل اور اپنی ساری جان اور اپنی ساری طاقت سے خُداوند اپنے خُدا سے مُحبّت رکھ۔

6 اور یہ باتیں جِن کا حُکم آج میں تُجھے دیتا ہُوں تیرے دِل پر نقش رہیں۔

7 اور تُو اِن کو اپنی اَولاد کے ذِہن نشین کرنا اور گھر بَیٹھے اور راہ چلتے اور لیٹتے اور اُٹھتے وقت اِن کا ذِکر کِیا کرنا۔

8 اور تُو نِشان کے طَور پر اِن کو اپنے ہاتھ پر باندھنا اور وہ تیری پیشانی پر ٹِیکوں کی مانِند ہوں۔

9 اور تُو اُن کو اپنے گھر کی چَوکھٹوں اور اپنے پھاٹکوں پر لِکھنا۔

10 اور جب خُداوند تیرا خُدا تُجھ کو اُس مُلک میں پُہنچائے جِسے تُجھ کو دینے کی قَسم اُس نے تیرے باپ دادا ابرہامؔ اور اِضحاقؔ اور یعقُوبؔ سے کھائی اور جب وہ تُجھ کو بڑے بڑے
اور اچھّے شہر جِن کو تُو نے نہیں بنایا۔ 11 اور اچھّی اچھّی چِیزوں سے بھرے ہُوئے گھر جِن کو تُو نے نہیں بھرا اور کھودے کُھدائے حَوض جو تُو نے نہیں کھودے اور انگور
کے باغ اور زَیتُونؔ کے درخت جو تُو نے نہیں لگائے عِنایت کرے اور تُو کھائے اور سیر ہو۔

12 تو تُو ہوشیار رہنا تا اَیسا نہ ہو کہ تُو خُداوند کو جو تُجھ کو مُلکِ مِصرؔ یعنی غُلامی کے گھر سے نِکال لایا بُھول جائے۔

13 تُو خُداوند اپنے خُدا کا خَوف ماننا

اور اُسی کی عِبادت کرنا اور اُسی کے نام کی قَسم کھانا۔

14تُم اَور معبُودوں کی یعنی اُن قَوموں کے معبُودوں کی جو تُمہارے آس پاس رہتی ہیں پَیروی نہ کرنا۔

15 کیونکہ خُداوند تیرا خُدا جو تیرے درمیان ہے غیُور خُدا ہے۔ سو اَیسا نہ ہو کہ خُداوند تیرے خُدا کا غضب تُجھ پر بھڑکے اور وہ تُجھ کو رُویِ زمِین پر سے فنا کر دے۔

آیئے مل کر یسعیاہ 40:8 پڑھیں۔

''ہاں گھاس مرجھاتی ہے۔ پُھول کُملاتا ہے پر ہمارے خُدا کا کلام ابد تک قائِم ہے۔''

آیئے دُعا کریں.

مہربان خُداوند، ہم پوری تاریخ میں آپ کے کلام اور مخلصی کے کام کے لیے آپ کا شکریہ ادا کرتے ہیں۔ خُداوند، ہم دعا کرتے ہیں کہ اِس منادی کے ذریعے، آپ بولیں اور میں سنوں۔ میں جو کچھ سن رہا ہوں، کیا میں آپ کے لوگوں سے وہ بات کہوں جو آپ چاہتے ہیں کہ وہ جانیں۔ ہم دعا کرتے ہیں کہ آپ کا کلام ہمارے دل کو گرمائے اور ہمیں آپ سے محبت کرنے، آپ کی اطاعت کرنے، آپ کی خدمت کرنے اور آپ کے واحد سچے خدا کی عبادت کرنے کا سبب بنائے۔ اور یہ یسوع کے قیمتی نام میں ہم دعا کرتے ہیں۔ آمین۔

پہلا نکتہ: سب سے بڑا حکم کلی محبت ہے۔

آیات 4-5:

4 ''اے اسرائیل سن: خداوند ہمارا خدا، خداوند ایک ہے۔

5 تُو خُداوند اپنے خُدا سے اپنے سارے دِل اور اپنی ساری جان اور اپنی ساری طاقت سے محبت رکھ۔

جب موسیٰ نے یہ الفاظ خدا کے لوگوں سے کہے تو وہ جانتا تھا کہ وہ جلد ہی مر جائے گا۔ اپنی موت سے پہلے، موسی نے لوگوں سے کہا کہ وہ غور سے سنیں کیونکہ ان کی تقدیر اس عظیم اور پہلے حکم پر منحصر ہے۔

میں چاہتا ہوں کہ آپ ایک بوڑھے باپ کے بارے میں سوچیں جو مرنے والا ہے۔ جب وہ اپنے بچوں کو اپنے آخری الفاظ بتاتا ہے تو کیا آپ کے خیال میں بچے غور سے سنتے ہیں؟ ہاں، کیونکہ وہ جو کچھ بھی کہتا ہے وہ بہت اہم ہے۔ آیت 4 میں، موسیٰ اس فعل کا استعمال کرتا ہے جس کا ترجمہ ''سننا'' ہے۔ یہ ایک سنجیدہ کاروبار ہے۔ لوگوں کو سننا چاہیے کہ خدا کیا کہہ رہا ہے، ورنہ وہ ان نعمتوں سے محروم ہو جائیں گے جن کا خدا نے وعدہ کیا ہے۔

آیت 4 میں یہ سادہ لیکن گہرا بیان ہے: ''خداوند ہمارا خدا، خداوند ایک ہے۔'' بڑے حروف میں ''رب'' کا نام عبرانی میں YAHWEH ہے۔ یہ خدا کے عہد کا نام ہے۔ وہ بادشاہوں کا بادشاہ ہے۔ وہ واحد خداوند ہے، وقت یا خلا میں کوئی دوسرا خدا نہیں ہے (اشعیا 44:6)۔ اسرائیل نے کوہ سینا پر خدا کو دیکھا اور اس کی خوفناک آواز سنی۔ لیکن وہ بچ گئے۔ انہوں نے خدا کی رحمت اور فضل کا تجربہ کیا ہے۔ اور اسی لیے وہ اسے اپنا ''رب'' کہتے ہیں۔ یہ خدا کی تعظیم کا نام ہے۔

آیت 4 کہتی ہے، ''خداوند ایک ہے۔'' خدا منفرد اور یکتا ہے۔ آپ اس جملے کا ترجمہ بھی کر سکتے ہیں، ''صرف رب ایک ہے۔'' ہم جانتے ہیں کہ یہ ایک خدا بھی تین افراد میں موجود ہے، تثلیث میں متحد ہے۔ پرانے عہد نامے میں تثلیث کو واضح طور پر سکھایا گیا ہے۔ نیا عہد نامہ واضح طور پر تثلیث کی تعلیم دیتا ہے، جیسا کہ متی 28:19؛ لوقا 3:22؛ 1 کرنتھیوں 13:14، اور دیگر۔

اب آیئے آیت 5 کو دیکھیں: ''5 تُو خُداوند اپنے خُدا سے اپنے سارے دِل اور اپنی ساری جان اور اپنی ساری طاقت سے محبت رکھ۔''

کیونکہ خُدا نے پہلے اُن سے محبت کی، اب اُس کے لوگ اُس سے پیار کر سکتے ہیں، جیسا کہ جان 4:19 کہتی ہے۔ خُدا کے لیے ہماری محبت ہمارے لیے اُس کی محبت کی گہرائی اور چوڑائی سے مماثل ہونی چاہیے۔ لہٰذا ہمیں خُدا سے ایک متحد نفس کے ساتھ محبت کرنی ہے: اپنے سارے دل سے۔ اپنی پوری جان کے ساتھ، اور اپنی پوری طاقت، طاقت اور طاقت کے ساتھ۔ خدا لوگوں کو بتا رہا ہے کہ کوئی اور نہیں ہے جسے اس سطح کی متحد عقیدت اور عزم حاصل کرنا چاہئے۔

شادی کا بندھن اس قسم کے عزم کو اچھی طرح سے بیان کرتا ہے۔ خدا کا منصوبہ یہ ہے کہ ایک شوہر ایک مستقل محبت کے رشتے میں اپنا سب کچھ ایک بیوی کو دے دیتا ہے۔ کیا آپ اس قسم کی شادی چاہتے ہیں؟ یقیناً یہ ہے۔ اور یہ عزم کی سطح ہے جو خدا بھی اپنے لوگوں، اپنی دلہن سے توقع کرتا ہے۔ شوہر کو دوسری بیوی یا بیوی کو دوسرا شوہر نہیں ہونا چاہیے۔ اگر وہ دوسرے محبت کرنے والوں کا پیچھا کرتے ہیں تو نتیجہ حسد، غصہ اور درد ہوتا ہے۔

خدا ہمیں دوسرے عاشقوں کے ساتھ شریک نہیں کرنا چاہتا۔ لہٰذا، ہمیں کسی بھی چیز کو اپنے دلوں کو اُس سے دور کرنے سے روکنے کے لیے محتاط رہنا چاہیے۔ کیونکہ وہ اکیلا خدا ہے، اور اس نے ہم پر اپنی وفاداری ثابت کی ہے۔ اس لیے جو لوگ بتوں کی پوجا کرتے ہیں وہ اس کے شدید غضب سے بھسم ہو جائیں گے۔ لیکن جو لوگ اپنی زندگی اس کی مکمل توکل اور اطاعت میں گزارتے ہیں وہ اس وقت تک برکت پاتے رہیں گے جب تک وہ زندہ رہیں گے۔

دوسرا نکتہ: اسرائیل کو سب سے بڑے حکم کے الفاظ کے ساتھ کیا کرنا چاہیے؟

یہ چار چیزیں ہیں جو انہیں اور ہمیں کرنی چاہئیں۔

1. ان الفاظ کو اپنے دل میں رکھیں۔

آیت 6 کہتی ہے: ''6 اور یہ باتیں جو میں آج تمہیں حکم دیتا ہوں تمہارے دل پر ہوں گے۔''

یہ خدا کے کلام کو ایک قیمتی خزانہ سمجھنے کی دعوت ہے۔ روح القدس سے متاثر ہو کر، زبور 119:11 کے مصنف نے کچھ ایسا ہی کہا: ''میں نے تیرا کلام اپنے دل میں محفوظ کر لیا ہے، تاکہ میں تیرے خلاف گناہ نہ کروں۔''

2. ان کو اگلی نسل کو سکھائیں۔

آیت 7a کہتی ہے: ''تم انہیں اپنے بچوں کو تندہی سے سکھاؤ۔'' خُدا ہمیں دعوت دیتا ہے کہ ہم ایمانداروں کی اگلی نسل کی پرورش میں حصہ لیں، اُنہیں خُداوند کے کلام کی تعلیم دے کر۔

3. ہر وقت اور ہر جگہ ان کی بات کریں۔ آیت 7b: "... جب آپ اپنے گھر میں بیٹھتے ہیں، جب آپ راستے میں چلتے ہیں، اور جب آپ لیٹتے ہیں، اور جب آپ اٹھتے ہیں تو ان کے بارے میں بات کریں۔" یہ سب سے بڑا حکم تھا کہ وہ جہاں کہیں بھی گئے ان کا رہنما ہو۔

جیسا کہ ہم زبور 119:105 میں پڑھتے ہیں، "تیرا کلام میرے قدموں کی رہنمائی کے لیے چراغ اور میرے راستے کے لیے روشنی ہے۔"

4. انہیں پورٹیبل اور یادگار بنائیں۔ آیات 8-9 کہتی ہیں:

8 تُو اُن کو اپنے ہاتھ پر نشان کے طور پر باندھنا، اور وہ تیری آنکھوں کے درمیان کی چوٹیوں کی طرح ہوں گے۔

9 تُو اُنہیں اپنے گھر کی چوکھٹوں پر اور اپنے پھاٹکوں پر لکھنا۔" جب میں خدا کے الفاظ کو ان کے ہاتھوں پر باندھنے کے لیے یہ ہدایت پڑھتا ہوں، تو میں نئی زبانوں کے لیے الفاظ سیکھنے کے بارے میں سوچتا ہوں۔ میں نے رسمی طور پر 4 زبانیں سیکھی ہیں۔

نئی الفاظ سیکھنے کے لیے، مجھے ہمیشہ فلیش کارڈز کی ضرورت ہوتی ہے۔

وہ پورٹیبل ہیں، لہذا میں ان کا کہیں بھی مطالعہ کر سکتا ہوں اور اپنے ذہن کو الفاظ سے سیر کر سکتا ہوں۔ خُدا چاہتا ہے کہ ہم اُس کے کلام سے سیر ہوں۔ آج، ہم صحیفے کو اپنے ہاتھوں پر نہیں لپیٹتے اور نہ ہی ماتھے پر پہنتے ہیں۔ لیکن ہم اپنے دلوں کو خدا کے کلام کو یاد رکھنے میں مدد کرنے کے لیے کیا کر سکتے ہیں؟ آپ صحیفے کی آیات کو کہاں رکھ سکتے ہیں، تاکہ یہ آپ کی زندگی میں ہمیشہ موجود رہے؟

مجھے امید ہے کہ آپ کو کچھ مل گیا ہے جو آپ کے لئے کام کرتا ہے۔

اگر آپ کو خیالات کی ضرورت ہے، تو مجھے یا پادری کرس کو بتائیں، اور ہم آپ کی مدد کر سکتے ہیں!

تیسرا نکتہ: سب سے بڑے حکم کے الفاظ اسرائیل کے لیے کیا معنی رکھتے ہیں۔ جب لوگ وعدہ کی سرزمین میں پہنچے تو انہیں بہت سی برکات وراثت میں ملی جن کے لیے انہوں نے کام نہیں کیا۔

خُدا نے اُنہیں آیت 12 میں متنبہ کیا ہے: "خیال رکھو ایسا نہ ہو کہ تم خُداوند کو بھول جاؤ۔"

خُدا ہمیشہ چاہتا ہے کہ ہم نعمتوں کے خُداوند پر توجہ مرکوز کریں، بجائے خود برکات پر۔ اگر خدا کے ساتھ ہماری محبت بھری وابستگی کو سنجیدگی سے لیا جائے تو خدا کی برکات پر لطف ہیں۔

اس کے علاوہ، موسیٰ نے لوگوں کو خبردار کیا کہ اگر وہ رب کو بھول جائیں اور دوسرے معبودوں کے پیچھے بھاگیں، تو رب انہیں ملک سے نکال دے گا۔

اس لیے اگلی آیت خدا کے لوگوں کو یاد دلاتی ہے کہ وہ خُداوند کا صحت مند خوف رکھیں۔

آیت 13a: "یہ رب تمہارا خدا ہے جس سے تم ڈرو گے۔"

اس سے مجھے امیزنگ گریس گانے کی دوسری آیت یاد آگئی:

"یہ فضل تھا جس نے میرے دل کو ڈرنا سکھایا۔

اور فضل نے میرے خوف کو دور کیا۔

وہ فضل کتنا قیمتی تھا۔

جس وقت میں نے پہلی بار یقین کیا تھا۔" اسرائیل نے مصر میں 430 سال تک دہشت اور خوف کی زندگی گزاری۔

جب خُدا نے اُنہیں غلامی کے خوف سے نجات دلائی، اُس نے اُنہیں واحد صحیح خوف کی طرف بلایا: خُداوند کا خوف۔

یہ واحد خوف ہے جو دوسرے تمام خوفوں کو دور کر سکتا ہے، اور خدا کی خدمت اور عبادت کے لیے درکار حکمت فراہم کر سکتا ہے۔ لہٰذا، باقی آیت 13 کہتی ہے: "تم اُس کی خدمت کرو اور اُس کے نام کی قسم کھاؤ"۔ کیونکہ خُدا ہمیشہ سچا ہوتا ہے، اُس کے لوگوں کو سچ بولنا اور پیار کرنا چاہیے۔ ان کی "ہاں" کو ہاں ہونا چاہیے، اور ان کا "نہیں" نہیں ہونا چاہیے (متی 5:37)۔

اسی طرح خدا کے نام کی قسم کھائی جائے۔

کچھ اور کرنا خدا کا نام بیکار لینا اور اس طرح تیسرے حکم کو توڑنا ہوگا۔

اب آیئے ایک ساتھ آیات 14-15 کو دیکھیں:

14 تم دوسرے معبودوں کی پیروی نہ کرو، ان قوموں کے دیوتا جو تمہارے آس پاس ہیں۔
15 کیونکہ خُداوند تیرا خُدا تُمہارے بِیچ میں ایک غیرت مند خُدا ہے، ایسا نہ ہو کہ خُداوند تیرے خُدا کا غضب تجھ پر بھڑکے اور وہ تُجھے روئے زمین سے نیست و نابود کر دے۔

شادی میں، بیوی کو وفادار رہنا ہے یا اس کے سنگین نتائج ہیں۔ خُدا کے نجات یافتہ لوگ اُس کی چُنی ہوئی دُلہن ہیں، اِس لیے اُنہیں دوسرے معبودوں کے پیچھے نہیں جانا چاہیے ورنہ اس کے سنگین نتائج ہوں گے، یقیناً خُدا میں یہ حسد کوئی گناہ کا جذبہ نہیں ہے۔ اس سے مراد وہ جذبہ ہے جو خُدا کو اپنے مقدس نام کے لیے ہے، اور اُس کا جوش جو صرف اُس کے لیے ہماری عقیدت کا مطالبہ کرتا ہے۔

اس کی شان کو دوسرے دیوتاؤں کے ساتھ شریک نہیں کیا جا سکتا (خروج 20:5؛ جوشوا 24:19)۔

صرف اسی کی عبادت کی جانی چاہیے، اس کی شان اور ہماری بھلائی کے لیے۔ نتیجہ اور انجیل کی درخواست اس حوالے میں، ہم دیکھتے ہیں کہ اسرائیل خُدا کے نجات یافتہ لوگ ہیں۔

خُدا نے اپنے بندے موسیٰ کے ذریعے اُن کی فدیہ کو پورا کیا ہے۔

لیکن یہ کہانی کا اختتام نہیں ہے۔ دوستو، خدا نے اپنے لوگوں کو مصر سے وعدہ شدہ سرزمین تک لے جانے کے لیے موسیٰ کا استعمال کیا۔ لیکن موسیٰ نے صرف دور سے وعدہ شدہ زمین دیکھی۔ وہ خود اس میں کبھی داخل نہیں ہوا۔ موسیٰ کے بعد یشوع بنی اسرائیل کے رہنما بنے۔ خدا کے فضل سے وہ دریائے یردن کو پار کر گئے۔ اور پھر یوشع بھی مر گیا۔

یشوع کے بعد لوگوں کی قیادت قاضیوں، پادریوں، بادشاہوں اور نبیوں نے کی۔ اور وہ سب مر گئے، جیسا کہ موسیٰ نے کیا تھا۔ دوستو، ان سب لوگوں کا آنا جانا تھا۔

کیونکہ وہ صرف حقیقت کے سائے تھے۔

ان کی قیادت نے حتمی بادشاہ اور نجات دہندہ، یسوع مسیح کی طرف اشارہ کیا۔ پرانے عہد نامے میں موسیٰ اور دیگر تمام ہیرو گنہگار آدمی تھے اور اس لیے وہ مر گئے۔ وہ مردوں میں سے کبھی نہیں جی اُٹھے۔ وہ جسمانی لحاظ سے خدا کے لوگوں کی رہنمائی اور نجات کر سکتے تھے۔ لیکن اپنی گناہ کی وجہ سے، اُنہیں خود ایک نجات دہندہ کی ضرورت تھی۔

صرف مسیح، مکمل طور پر خدا اور مکمل انسان، لوگوں کو ابدی اور روحانی معنوں میں بچا سکتا ہے۔

یہ مسیح کی فرمانبرداری کے ذریعے ہی ہے کہ ہم گنہگار لوگ ایک سچے اور زندہ خدا سے محبت کرنے، اطاعت کرنے، خدمت کرنے اور اس کی عبادت کرنے کے قابل ہیں۔ میرے دوستو، اگر آپ یہاں ہیں اور سوچ رہے ہیں کہ آپ اپنے پورے وجود کے ساتھ خدا سے محبت کیسے شروع کر سکتے ہیں، تو میں چاہتا ہوں کہ آپ جان لیں کہ آپ ایسا نہیں کر سکتے! اسرائیل مصر میں خدا سے محبت اور اطاعت نہیں کر سکتا تھا۔ اور خود سے آپ حقیقی معنوں میں خدا سے محبت اور اطاعت نہیں کر سکتے۔ آپ ابھی تک مصر میں ہیں، اور اپنے گناہ میں کھوئے ہوئے ہیں، جب تک کہ آپ مسیح پر بھروسہ نہیں کرتے۔ یہ پیغام آپ کو خوفزدہ کرے گا، میرے غیر محفوظ شدہ دوست۔ لیکن چونکہ آپ نے یہ پیغام سنا ہے، مایوس نہ ہوں۔ خُدا مہربان اور ثابت قدم محبت میں فراوانی کرنے والا ہے تاکہ اگرچہ بہتر موسیٰ جو اُس نے فراہم کیا، یسوع مسیح، آپ کو نجات مل سکتی ہے۔ یسوع ایک کامل نجات دہندہ ہے جو آپ کو خُدا کے حضور میں لائے گا۔ یسوع آپ کی واحد امید اور مدد ہے۔ آپ کو جو کرنا چاہیے وہ یہ ہے کہ ایمان کے ساتھ خدا سے رحم کی فریاد کریں جیسا کہ لوگوں نے مصر میں کیا تھا۔

اپنے گناہ سے توبہ کریں، اور اپنے نجات دہندہ کے طور پر مسیح پر بھروسہ کریں۔

تب آپ خوشی سے اور پورے دل سے خدا سے محبت اور فرمانبرداری کر سکتے ہیں۔

اُن لوگوں کے لیے جو پہلے سے خُداوند کو جانتے ہیں، جو اُس پر ایمان رکھتے ہیں، ہمارے پاس اُس کام کے لیے خُدا کا شکر ادا کرنے کا موقع ہے جو مسیح یسوع نے اپنی زندگی، موت اور جی اُٹھنے کے ذریعے ہمارے لیے انجام دیا۔

روح القدس کی طاقت کے ذریعے، اب ہمیں اس سے پیار کرنا ہے اور شکر گزاری اور خوشی کے ساتھ اس کی اطاعت کرنی ہے۔ اس قسم کی محبت متعدی ہے۔ اسے دوسروں تک، مومنین کی اگلی نسل تک پھیلنا چاہیے۔

جس طرح اسرائیل نے اپنے بچوں کو بتایا کہ خدا نے کیا کیا ہے، ہمیں بھی ایسا ہی کرنا چاہیے۔

ہم اگلی نسل کو دکھاتے ہیں کہ کس طرح خدا سے اپنے پورے دل، جان اور طاقت سے پیار کرتے ہیں، اور اپنے پڑوسیوں سے اپنے جیسا پیار کرتے ہیں۔

ہمیں یہ بھی یاد رکھنا چاہیے کہ یہ محبت صرف ان لوگوں کے لیے نہیں ہے جو ہمارے قریب ہیں یا جو ہمارے جیسے نظر آتے ہیں۔

یہ محبت اجنبیوں تک پھیلی ہوئی ہے، اور یہاں تک کہ جن کو ہم اپنا دشمن سمجھتے ہیں۔ دوستو، ہم صرف اس طرح سے محبت کر سکتے ہیں کیونکہ خُدا نے سب سے پہلے ہم سے ہمارے نجات دہندہ مسیح یسوع میں پیار کیا۔ خُدا کی روح آپ کو اور مجھے یہ طاقت دے کہ خُدا کو اپنے سارے دل، اپنی ساری جان، اپنے سارے دماغ اور اپنی پوری طاقت سے پیار کریں۔

وہ ہمیں سچائی، ایمانداری اور خلوص کے ساتھ دوسروں سے اپنے جیسا پیار کرنے میں مدد کرے۔

اور وہ ہمیں یہ طاقت بھی دے کہ ہم جب تک زندہ رہیں صرف اسی کی عبادت اور خدمت کریں۔

آیئے مل کر دعا کریں۔ آپ کا شکریہ، باپ، آپ کے کلام کے ذریعے ہم سے بات کرنے کے لیے۔ خُداوند، ہم دعا کرتے ہیں کہ آپ کی روح آپ کے کلام کو اندر اور اس کے ذریعے استعمال کرتی رہے جب وہ مسیح اور باپ کے جلال کو دیکھنے کا باعث بنتا ہے۔ باپ، ہمیں اپنے کلام سے پیار کرنے میں مدد کریں کیونکہ یہ ہمیں آپ کی طرف اشارہ کرتا ہے۔ اپنے کلام کی سچائی کے ساتھ اپنے پڑوسیوں سے محبت کرنے میں ہماری مدد کریں۔ رب، مہربانی فرما کر والدین، بچوں، اکیلا لوگوں، جوانوں اور بوڑھوں کی مدد فرما۔

ہم سب آپ کے کلام کی قدر کریں کیونکہ ہم آپ کے لیے اب اور ہمیشہ کے لیے جینا چاہتے ہیں۔

اور یہ مسیح کے نام پر ہے، ہمارے نجات دہندہ اور خُداوند، ہم دعا اور یقین رکھتے ہیں۔

آمین۔

One Voice Fellowship